نماز پڑھنے کے فضائل احادیث کی روشنی میں

درخواست: شیطان لاکھ سستی دلائے صرف ایک مرتبہ اپنے نبی ﷺ کے فرامین دل سے پڑھ لیں، ان شاءاللہ دنیا وآخرت کا فائدہ ہوگا

حدیث	ترجمہ
حدیث: أحب الأعمال إلى الله الصلاة لوقتها،،،،،(صحيح البخاري،ج1،باب فضل صلوة لوقتها)	**ترجمہ:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے نزدیک تمام اعمال سے پسندیدہ عمل وقت پر نماز ادا کرنا ہے۔
حدیث: من توضأ كما أمر وصلى كما أمر خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه،،،،،،(كنزالعمال ،فضائل الصلوة،ج7،ص301)	**ترجمہ:** جس نے اس طرح وضو کیا جیسے حکم دیا گیا، اور اس طرح نماز پڑھی جیسے حکم دیا گیا تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جس طرح آج اس کی ماں نے اسکو جنا ہو
حدیث: إِنَّ العَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي، أُتِيَ بِذُنُوبِهِ فَجُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ وعَاتِقَيْهِ، كُلَّمَا رَكَعَ وسَجَدَ تَسَاقَطَتْ عَنْهُ،،،،،،،،(المُعْجَمُ الكَبِير للطبراني،مسند عبدالله بن عمر بن خطاب،ج13،ص316)	**ترجمہ:** بے شک جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو گناہ اس کے سر پر رکھ دیے جاتے ہیں جب بھی وہ سجدہ یا رکوع کرتا ہے تو اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں،
حدیث: الصلاة تسود وجه الشيطان،،،،،،،،كنزالعمال،فضائل الصلوة ـ ج7،ص284)	**ترجمہ:** نماز شیطان کا چہرہ سیاہ کر دیتی ہے،
حدیث: جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ،،،،،،،،،،،،(سنن النسائی ،باب حب النساء،ج7،ص61)	**ترجمہ:** میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے
حدیث: .الصلاة نور المؤمن،،،،،،،،،،،،،،(سنن ابن ماجه ،باب الحسد،ج2،ص1408)	**ترجمہ:** نماز مومن کا نور ہے،
حدیث: ما من حافظين يرفعان إلى الله تعالى بصلاة رجل مع صلاة إلا قال الله: أشهدكما أني قد غفرت لعبدي ما بينهما،،،،،،،،،،،،،(كنزالعمال ،فضائل الصلوة،ج7،ص290)	**ترجمہ:** دو محافظ فرشتے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں بندے کی ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز پیش کرتے ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں نے اپنے بندے کے ان دو نمازوں کے درمیان جو کچھ گناہ ہوئے ان کو معاف فرمادیا (صغیرہ
حدیث: مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ،،،، (شعب الايمان،فصل فی تنوير موضع القرآن،ج4،ص239)	**ترجمہ:** نماز جنت کی کنجی ہے
حدیث: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهَرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ؟» قَالَ: لَا شَيْءَ، قَالَ: «فَإِنَّ الصَّلَاةَ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ،،،،،،،،،،،(سنن ابن ماجه ،باب ماجاء فی ان الصلوة كفارة،ج1،ص447)	**ترجمہ:** تمہارا کیا خیال ہے اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل بچے گا؟''صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے عرض کیا کہ ''اس کے بدن پر کچھ میل نہ بچے گا۔''تو ارشاد فرمایا، ''بے شک نماز اسی طرح گناہوں کو لے جاتی ہے جس طرح پانی میل کو
حدیث: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ،،(مصنف ابن ابی شيبه،كلام مسروق،ج7،ص148)	**ترجمہ:** بندہ سجدے کی حالت میں اللہ عزوجل کے بہت قریب ہوتا ہے،
حدیث: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلًا عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ،،،،،،،،(مسند امام احمد بن حنبل،حديث عقيبه بن عامر الجهنی ،ج28،615)	**ترجمہ:** جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑے ہو کر دل اور چہرے (خشوع خضوع) کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے،
حدیث: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ(المعجم الكبيرللطبرانی،عن عطا بن يسار،عن زيدبن خالد،ج5،ص249)	**ترجمہ:** جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھی کہ اس میں سہو (بھولنا) نہ ہو، تو جو کچھ پیشتر گناہ ہوئے، وہ سب معاف کر دیے جاتے ہیں (یعنی صغیرہ گناہ اور کبیرہ توبہ کرنے سے معاف ہوتے ہیں)
حدیث: يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي،	**ترجمہ:** تمہارا رب پہاڑ کی چوٹی پر اُس بھیڑ بکریوں کے چرواہے کو پسند فرماتا ہے جو

فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي، قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ(سنن النسائی،الاذان لمن یصلی وحدہ،ج2،ص20)	نماز کے لیے اذان دے کر نماز پڑھتا ہے، تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو میرے خوف کی وجہ سے اذان دے کر نماز پڑھ رہا ہے، میں نے اپنے بندے کی مغفرت فرمادی اور اس کو جنت میں داخل کرونگا،
حدیث: أَبْشِرُوا، هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ، يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ، يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً، وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى(سنن ابن ماجہ،باب لزوم المساجد،وانتظار الصلوٰۃ،ج1،ص262)	**ترجمہ**: خوشخبری سناؤ! تمہارے رب نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا، تم پر فرشتوں کے سامنے فخر کررہا ہے، فرماتا ہے: میرے ان بندوں کو دیکھو، انہوں نے ایک فرض کو ادا کردیا، اور دوسرے فرض کا انتظار کررہے ہیں،
حدیث: إِنَّ الْمُصَلِّيَ لَيَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ، وَإِنَّهُ مَنْ يُدِمْ قَرْعَ الْبَابِ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ(کنز العمال،فضائل الصلوٰۃ،ج7،ص299)	**ترجمہ**: بے شک نماز پڑھنے والا بادشاہ کے دروزے پر دستک دے رہا ہوتا ہے، اور جو شخص ہمیشہ دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے، تو کبھی نہ کبھی اس کے لیے کھول دیا جاتا ہے،
حدیث: إن العبد إذا قام إلى الصلاة فتحت له أبواب الجنان، وكشفت له الحجب بينه وبين ربه واستقبلته الحور العين ما لم يتمخط أو يتنخع(کنزالعمال،فصل فضائل الصلوٰۃ،ج7،ص298)	**ترجمہ**: بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے، اس کے لیے جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کے اور پروردگار کے درمیان حجاب ہٹادیے جاتے ہیں، اور حُور عین اس کا استقبال کرتی ہیں، جب تک نہ ناک سنکے، نہ کھکارے
حدیث: إِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ(المعجم الاوسط للطبرانی،من اسم احمد،ج1،ص113)	**ترجمہ**: نماز کا دین میں اس طرح مقام ہے جس طرح جسم میں سر کا مقام ہے،
حدیث: صلاة الرجل نور في قلبه فمن شاء منكم فلينور قلبه(کنزالعمال،فضائل الصلوٰۃ،ج7،ص300)	**ترجمہ**: بندے کی نماز اسکے دل میں نور ہے، تو تم میں سے جو چاہے اپنا دل منور وروشن کرے،
حدیث: مَا مِنْ بُقْعَةٍ يُذْكَرُ اللهُ فِيهَا بِصَلَاةٍ إِلَّا فَخَرَتْ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبِقَاعِ، وَاسْتَبْشَرَتْ بِذِكْرِ اللهِ مُنْتَهَاهَا إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ(المعجم الکبیر للطبرانی ،عطاء عن ابن عباس،ج11،ص193)	**ترجمہ**: زمین کے جس ٹکڑے پر نماز پڑھی جاتی ہے وہ اپنے ارد گرد زمین کے حصوں پر فخر کرتا ہے، اور اللہ عزوجل کے ذکر کی وجہ سے سات زمین تک وہ خوش ہوتا ہے،
حدیث: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: هَجَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهَجَّرْتُ، فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «اشِكَنْبَ دَرْدْ؟» قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: «قُمْ فَصَلِّ، فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً»(سنن ابن ماجہ،باب الصلوٰۃ «شفاء،ج2،ص1144)	**ترجمہ**: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں نماز پڑھ کر سرکار ﷺ کے پاس بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا، کیا تجھے پیٹ میں درد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں، فرمایا، اٹھو اور نماز پڑھو کیونکہ نماز میں شفا ہے،
حدیث: من صلى ركعتين لم يسأل الله تعالى شيئا إلا أعطاه إياه عاجلا أو آجلا(کنزالعمال،فضائل الصلوٰۃ،ج7،ص308)	**ترجمہ**: جس نے دو رکعت نماز پڑھی، اللہ تعالیٰ سے جس شئ کا بھی سوال کرے گا اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرمائے گا جلدی سے یا کچھ دیر بعد
حدیث: مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَاةِ كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نُورٌ وَلَا بُرْهَانٌ وَلَا نَجَاةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ(.(مسند احمد ، مسند عبداللہ بن عمر و بن العاص ،رقم ۶۵۸۷ ،ج ۲، ص ۵۷۴) ،	**ترجمہ**: جو پابندی سے نماز ادا کرے گا تو یہ اس کے لئے قیامت کے دن نور، برہان اور نجات کا سبب بنے گی اور جو اسے پابندی سے ادا نہیں کرے گا اس کے لئے نہ تو نور ہوگا، نہ برہان اور نہ ہی نجات اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا
حدیث: هل تدرون ما يقول ربكم تعالى؟ قال: وعزتي وجلالي لا يصليها عبد لوقتها إلا أدخلته الجنة.(کنزالعمال،فضائل الصلوٰۃ،ج7،ص311)	**ترجمہ**: تم جانتے تمہارا رب کیا فرمارہا ہے؟ فرمایا: مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم جو بندہ وقت پر نماز ادا کرے میں ضرور اس کو جنت میں داخل کروں گا
حدیث: ما حضرت صلاة قط إلا نادت الملائكة: يا بني آدم قوموا إلى ناركم التي أوقدتموها على أنفسكم فأطفئوها بالصلاة" (مجمع الزوائد ، کتا ب الصلوۃ ، باب فضل الصلوۃ وحقنھا للدم رقم ، ۱۶۵۹ ، ج ۲، ص ۳۳).،	**ترجمہ**: "اللہ عزوجل کا ایک فرشتہ ہر نماز کے وقت نداء دیتا ہے کہ اے بنی آدم! اپنی جلائی ہوئی آگ کے پاس آؤ اور اسے بجھادو

حدیث: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ، وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَأَدَّيْتُ الزَّكَاةَ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ، فممن أنا؟ قال: "من الصديقين والشهداء"" (صحیح ابن حبان ،باب فضل رمضان،ج8،ص218)	ترجمہ: ایک شخص نے نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، ''یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم! آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر میں گواہی دوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ 'اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہیں اور میں پانچوں نَمازیں ادا کروں اور زکوۃ ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور اس میں قیام کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں ہوگا ؟''تو ارشاد فرمایا ''صدیقین یا شہداء میں۔

التجاء: میرے مسلمان بہن اور بھائیو! اللہ عزوجل ہمارا رب اور پیدا کرنے والا ہے، ہم اس کے بندے اور مخلوق ہیں اگر وہ صرف ہمیں حکم ہی دیتا کہ نماز پڑھو تو پھر بھی ہم پر بندے ہونے کی حیثیت سے حکم ماننا فرض تھا، مگر قربان جائیں اس کریم اور رحیم رب پر نماز ادا کرنے پر بے شمار دینوی واخروی فضائل وانعامات سے بھی بندے کو نوازا رہا ہے، اگر اب بھی ناشکرا و نادان بندہ اپنے رب کے حکم پر پابندی سے نماز نہیں پڑھتا پھر آپ خود سوچیں کہ وہ کیا کر رہا ہے؟ قرآن اور حدیث میں بغیر عذرِ شرعی نماز نہ پڑھنے والے کے بارے سخت عذابات اور لرزہ خیز سزائیں بیان کی گئی ہیں جو کوئی برداشت نہیں کر سکتا، افسوس! آج کے مسلمان کو ہر کام کے لیے وقت ہے مگر اپنے پیدا کرنے والے رحیم و کریم رب کے سامنے سر بسجود ہونے کی فرصت نہیں، نادان مسلمان سوشل میڈیا اور دیگر دینوی اور نفسانی کاموں میں اس طرح غرق ہو گئے کہ اپنے رب کریم کو بھی بھول گئے، میرے عزیزو! آپ سے آپکی خیر خواہی کے لئے عرض کر رہا ہوں، اپنی کمزور اور ناتواں جان پر ظلم نہ کریں، اپنے رب کو ناراض مت کریں آئیں رب کے حضور سر بسجود ہو جائیں، تمہاری بگڑی بن جائے گی، سکونِ قلب نصیب ہوگا، رزق میں برکت ہو گی، غم، پریشانیاں ان شاءاللہ ختم ہو جائیں گی، بیماریوں سے نجات ملے گی، سب سے بڑی بات اللہ عزوجل کی رضا کی صورت میں آخرت کی کامیابی ملے گی ان شاءاللہ عزوجل

،<u>یہ اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے،،،،،،،ہزار سجدوں سے آدمی کو دیتا ہے نجات</u>

اے ہمارے رحیم و کریم رب اپنے محبوب کا واسطہ امت کو اپنی نافرمانی سے بچا کر اپنی بارگاہ میں جھکنے کی توفیق عطا فرما، اگر ان فرامین مبارکہ کو پڑھ کر نماز پڑھنے کا ذھن بن گیا، تو آپ کو مبارک ہو اللہ عزوجل آپ کو اپنے نیک بندوں میں شامل کرنا چاہتا ہے، شیطان کے وسوسوں میں ہر گز نہ آئیں، اللہ عزوجل سے مدد طلب کرتے ہوئے ہمت کیجیے، ان شاءاللہ شیطان ناکام نامراد ہوگا،

اٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے-------پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

ثواب کی نیت اور امت کی خیر خواہی کے لیے اپنے نبی ﷺ کی احادیث کریمہ کو مسلمانوں میں شئیر کریں، اللہ کرے کسی کو اپنے نبی ﷺ کے فرامین سے سبق ملے اور اللہ وزوجل کی بارگاہ میں جھکنے والا بن جائے،

☆اگر آپ کے گھر ٹی وی ہے تو گناہوں بھرے چینلز بند کرکے سو فیصد اسلامی "مدنی چینل "اپنے گھر دیکھیں ان شاءاللہ آپکی اور آپکے گھر والوں کی صحیح اسلامی تربیت ہو گی، نماز کی پابندی اور شریعتِ مطھرہ پر عمل کرنے کا ذھن بنے گا بے شمار اسلامی معلومات ملے گی، اور آخرت کی فکر نصیب ہو گی، (آپ کا خیر خواہ: **محمد محمود نقشبدی عفی عنه**)